ماہی گیروں کو ہفتہ وار بندش کے دوران متبادل روزگار فراہم کرنے کا مطالبہ

ساحلی علاقوں میں ماہی گیروں کی تنظیموں کا کراچی پریس کلب کے سامنے مظاہرہ

کراچی (نمائندہ خصوصی) ساحلی علاقوں میں ماہی گیروں کی تنظیموں نے ہفتہ وار بندش کے دوران متبادل روزگار فراہم کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ اتوار کو کراچی پریس کلب کے سامنے ایک مظاہرہ کیا گیا جس میں ماہی گیروں کی تنظیموں کے نمائندوں نے شرکت کی۔ مظاہرے کے شرکا کے ہاتھوں میں پلے کارڈ تھے جن پر ان کے مطالبات درج تھے۔ مظاہرے کی قیادت کرنے والے رہنماؤں نے کہا کہ ہفتہ وار بندش کے دوران ماہی گیروں کے خاندانوں کے لیے کوئی متبادل روزگار فراہم نہیں کیا جاتا، جس کی وجہ سے وہ شدید مالی مشکلات کا شکار ہو جاتے ہیں۔

مظاہرے سے خطاب کرتے ہوئے ماہی گیر رہنما حاجی عبدالرزاق بلوچ نے کہا کہ ’’ہم سمندر کے محافظ ہیں، ہم نے کبھی بھی قانون کی خلاف ورزی نہیں کی، لیکن ہمیں ہر ہفتے سزا دی جاتی ہے۔ ہمارے بچوں کے اسکول کی فیس، گھر کا کرایہ اور راشن کہاں سے آئے گا؟‘‘ انہوں نے کہا کہ ماہی گیر برادری کے بیشتر افراد قرض کے بوجھ تلے دبے ہوئے ہیں اور بندش کے دنوں میں یہ قرض مزید بڑھ جاتا ہے۔

تنظیم ماہی گیر اتحاد کے مرکزی صدر محمد یونس ملاح نے کہا کہ ’’ہم ماحولیات کے تحفظ کے خلاف نہیں، ہم خود بھی چاہتے ہیں کہ سمندر صاف رہے اور مچھلی کی نسل محفوظ ہو، لیکن اس کی قیمت صرف غریب ماہی گیر کیوں ادا کریں؟‘‘ انہوں نے مطالبہ کیا کہ بندش کے دنوں میں ہر ماہی گیر خاندان کو ماہانہ کم از کم 30 ہزار روپے وظیفہ دیا جائے۔

مظاہرین نے اپنے مطالبات پر مشتمل ایک یادداشت بھی ڈپٹی کمشنر کراچی کے نام جمع کرائی۔ یادداشت میں مطالبہ کیا گیا ہے کہ بندش کے دنوں میں ماہی گیروں کو راشن، ادویات اور بچوں کی تعلیم کے لیے خصوصی امداد فراہم کی جائے۔ ساتھ ہی یہ بھی مطالبہ کیا گیا کہ بندش کے دوران ساحلی علاقوں میں گشت کرنے والی کوسٹ گارڈ اور میرین سیکیورٹی فورس کی کشتیوں کو بھی روکا جائے، کیونکہ ان کی وجہ سے بھی ماہی گیروں کو مشکلات کا سامنا ہے۔

ڈپٹی کمشنر کراچی کے ترجمان نے مظاہرین سے ملاقات کی اور یقین دہانی کرائی کہ ان کے مطالبات اعلیٰ حکام تک پہنچائے جائیں گے۔ ترجمان کے مطابق ڈپٹی کمشنر نے ماہی گیر رہنماؤں کو ہدایت کی کہ وہ اپنے مطالبات کی تفصیلی رپورٹ تیار کر کے دفتر میں جمع کرائیں، تاکہ اس پر باقاعدہ غور کیا جا سکے۔ ترجمان نے کہا کہ ڈپٹی کمشنر نے ماہی گیروں کے تحفظات کو سنجیدگی سے لیا ہے اور ان کے حل کے لیے ہر ممکن اقدام کیا جائے گا۔

مظاہرے کے بعد ماہی گیر رہنماؤں نے اعلان کیا کہ اگر ان کے مطالبات پر 15 دن کے اندر عمل درآمد نہ ہوا تو وہ کراچی پریس کلب کے سامنے ہی بھوک ہڑتالی کیمپ لگائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ اس کے بعد بھی مطالبات تسلیم نہ ہوئے تو وہ کراچی کو ملک کے دیگر حصوں سے ملانے والی شاہراہوں کو بند کر دیں گے۔ ماہی گیروں کی تنظیموں کے نمائندوں نے کہا کہ ہفتہ وار بندش کے دوران ماہی گیروں کے بچوں کے اسکول کی فیس، گھر کا کرایہ اور راشن کہاں سے آئے گا؟‘‘ انہوں نے کہا کہ بندش کے دنوں میں ہر ماہی گیر خاندان کو ماہانہ کم از کم 30 ہزار روپے وظیفہ دیا جائے۔ ساتھ ہی یہ بھی مطالبہ کیا گیا کہ بندش کے دوران ساحلی علاقوں میں گشت کرنے والی کوسٹ گارڈ اور میرین سیکیورٹی فورس کی کشتیوں کو بھی روکا جائے، کیونکہ ان کی وجہ سے بھی ماہی گیروں کو مشکلات کا سامنا ہے۔

ڈپٹی کمشنر کراچی کے ترجمان نے مظاہرین سے ملاقات کی اور یقین دہانی کرائی کہ ان کے مطالبات اعلیٰ حکام تک پہنچائے جائیں گے۔ ترجمان کے مطابق ڈپٹی کمشنر نے ماہی گیر رہنماؤں کو ہدایت کی کہ وہ اپنے مطالبات کی تفصیلی رپورٹ تیار کر کے دفتر میں جمع کرائیں، تاکہ اس پر باقاعدہ غور کیا جا سکے۔ ترجمان نے کہا کہ ڈپٹی کمشنر نے ماہی گیروں کے تحفظات کو سنجیدگی سے لیا ہے اور ان کے حل کے لیے ہر ممکن اقدام کیا جائے گا۔

ماہی گیروں کو ہفتہ وار بندش کے دوران متبادل روزگار فراہم کرنے کا مطالبہ

ساحلی علاقوں میں ماہی گیروں کی تنظیموں کا کراچی پریس کلب کے سامنے مظاہرہ ——— مظاہرین ہفتے میں ایک روز سمندر بند رہنے کے باعث اپنے بچوں کی اسکول فیس ادا نہیں کر پاتے

کراچی (نمائندہ خصوصی) ساحلی علاقوں میں ماہی گیروں کی تنظیموں نے ہفتہ وار بندش کے دوران متبادل روزگار فراہم کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ اتوار کو کراچی پریس کلب کے سامنے ایک مظاہرہ کیا گیا جس میں ماہی گیروں کی تنظیموں کے نمائندوں نے شرکت کی۔ مظاہرے کے شرکا کے ہاتھوں میں پلے کارڈ تھے جن پر ان کے مطالبات درج تھے۔ مظاہرے کی قیادت کرنے والے رہنماؤں نے کہا کہ ہفتہ وار بندش کے دوران ماہی گیروں کے خاندانوں کے لیے کوئی متبادل روزگار فراہم نہیں کیا جاتا، جس کی وجہ سے وہ شدید مالی مشکلات کا شکار ہو جاتے ہیں۔

مظاہرے سے خطاب کرتے ہوئے ماہی گیر رہنما حاجی عبدالرزاق بلوچ نے کہا کہ ’’ہم سمندر کے محافظ ہیں، ہم نے کبھی بھی قانون کی خلاف ورزی نہیں کی، لیکن ہمیں ہر ہفتے سزا دی جاتی ہے۔ ہمارے بچوں کے اسکول کی فیس، گھر کا کرایہ اور راشن کہاں سے آئے گا؟‘‘ انہوں نے کہا کہ بندش کے دنوں میں ہر ماہی گیر خاندان کو ماہانہ کم از کم 30 ہزار روپے وظیفہ دیا جائے۔ ساتھ ہی یہ بھی مطالبہ کیا گیا کہ بندش کے دوران ساحلی علاقوں میں گشت کرنے والی کوسٹ گارڈ اور میرین سیکیورٹی فورس کی کشتیوں کو بھی روکا جائے، کیونکہ ان کی وجہ سے بھی ماہی گیروں کو مشکلات کا سامنا ہے۔

ڈپٹی کمشنر کراچی کے ترجمان نے مظاہرین سے ملاقات کی اور یقین دہانی کرائی کہ ان کے مطالبات اعلیٰ حکام تک پہنچائے جائیں گے۔ ترجمان کے مطابق ڈپٹی کمشنر نے ماہی گیر رہنماؤں کو ہدایت کی کہ وہ اپنے مطالبات کی تفصیلی رپورٹ تیار کر کے دفتر میں جمع کرائیں، تاکہ اس پر باقاعدہ غور کیا جا سکے۔ ترجمان نے کہا کہ ڈپٹی کمشنر نے ماہی گیروں کے تحفظات کو سنجیدگی سے لیا ہے اور ان کے حل کے لیے ہر ممکن اقدام کیا جائے گا۔

ماہی گیروں کو ہفتہ وار بندش کے دوران متبادل روزگار فراہم کرنے کا مطالبہ

ساحلی علاقوں میں ماہی گیروں کی تنظیموں کا کراچی پریس کلب کے سامنے مظاہرہ ——— مظاہرین ہفتے میں ایک روز سمندر بند رہنے کے باعث اپنے بچوں کی اسکول فیس ادا نہیں کر پاتے

کراچی (نمائندہ خصوصی) ساحلی علاقوں میں ماہی گیروں کی تنظیموں نے ہفتہ وار بندش کے دوران متبادل روزگار فراہم کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ اتوار کو کراچی پریس کلب کے سامنے ایک مظاہرہ کیا گیا جس میں ماہی گیروں کی تنظیموں کے نمائندوں نے شرکت کی۔ مظاہرے کے شرکا کے ہاتھوں میں پلے کارڈ تھے جن پر ان کے مطالبات درج تھے۔ مظاہرے کی قیادت کرنے والے رہنماؤں نے کہا کہ ہفتہ وار بندش کے دوران ماہی گیروں کے خاندانوں کے لیے کوئی متبادل روزگار فراہم نہیں کیا جاتا، جس کی وجہ سے وہ شدید مالی مشکلات کا شکار ہو جاتے ہیں۔

مظاہرے سے خطاب کرتے ہوئے ماہی گیر رہنما حاجی عبدالرزاق بلوچ نے کہا کہ ’’ہم سمندر کے محافظ ہیں، ہم نے کبھی بھی قانون کی خلاف ورزی نہیں کی، لیکن ہمیں ہر ہفتے سزا دی جاتی ہے۔ ہمارے بچوں کے اسکول کی فیس، گھر کا کرایہ اور راشن کہاں سے آئے گا؟‘‘ انہوں نے کہا کہ بندش کے دنوں میں ہر ماہی گیر خاندان کو ماہانہ کم از کم 30 ہزار روپے وظیفہ دیا جائے۔ ساتھ ہی یہ بھی مطالبہ کیا گیا کہ بندش کے دوران ساحلی علاقوں میں گشت کرنے والی کوسٹ گارڈ اور میرین سیکیورٹی فورس کی کشتیوں کو بھی روکا جائے، کیونکہ ان کی وجہ سے بھی ماہی گیروں کو مشکلات کا سامنا ہے۔

ڈپٹی کمشنر کراچی کے ترجمان نے مظاہرین سے ملاقات کی اور یقین دہانی کرائی کہ ان کے مطالبات اعلیٰ حکام تک پہنچائے جائیں گے۔ ترجمان کے مطابق ڈپٹی کمشنر نے ماہی گیر رہنماؤں کو ہدایت کی کہ وہ اپنے مطالبات کی تفصیلی رپورٹ تیار کر کے دفتر میں جمع کرائیں، تاکہ اس پر باقاعدہ غور کیا جا سکے۔ ترجمان نے کہا کہ ڈپٹی کمشنر نے ماہی گیروں کے تحفظات کو سنجیدگی سے لیا ہے اور ان کے حل کے لیے ہر ممکن اقدام کیا جائے گا۔